REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ خطبہ نمبر ۳

فی پرچہ ۱

جلد ۴۸/۱۳ | یکم تبلیغ ۱۳۳۸ ہش | یکم فروری ۱۹۵۹ء | نمبر ۲۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۱ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت عام کمزوری اور سردی کی شدت کے باعث بالعموم ناساز رہتی ہے۔ اس کے باوجود حضور نے کل نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت عطا کرے۔ اور اپنے فضل سے پوری صحت و توانائی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

پولیس اور برادرز کلب کی ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں

پاکستان کے منتخب کھلاڑیوں کی طرف سے شاندار کھیل کا مظاہرہ

ربوہ میں پہلے کل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا دوسرا روز

ربوہ ۳۰ جنوری۔ ربوہ میں کل پاکستان بنیاد پر منعقد ہونے والے پہلے باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا آج دوسرا دن تھا۔ آج چھ میچ کھیلے گئے۔ ان میں ملک کی نامور ٹیمیں جن میں پاکستان اور پنجاب کے منتخب اور چنندہ کھلاڑی شامل تھے ایک دوسرے کے مقابل تھیں۔ ہر ٹیم نے فائنل میں پہنچنے کی سر توڑ کوشش کے دوران عالی حوصلگی اور جوان ہمتی کے وہ جوہر دکھائے۔ اور ایسے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کہ جس سے ٹورنامنٹ کی شان دوبالا ہو گئی۔ اور اس طرح اہل ربوہ اور گرد و نواح کے لوگوں کو اونچے درجے کے معیاری کھیل سے حظ اٹھانے اور لطف اندوز ہونے کا موقعہ ملا۔ آج کے میچوں میں مجموعی لحاظ سے میدان برادرز کلب لاہور اور پولیس کے ہاتھ رہا۔ یہ دونوں ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں۔ ان کا فائنل مقابلہ ۳۱ جنوری کو ۳ بجے سہ پہر سے ہو رہا ہے۔

مجموعی طور پر آج چھ میچ کھیلے گئے ان میں سے ۵ میچ کلب سیکشن میں اور ایک کالج سیکشن میں ہوا

پہلا میچ۔ صبح نو بجے برادرز کلب اور وائی۔ ایم۔ سی۔ اے لاہور کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میں برادرز کلب ۲۹ کے مقابلہ میں ۵۴ پوائنٹس سے کامیاب رہا۔

دوسرے میچ میں بمبئے سپورٹس اور لائل پور کلب ایک دوسرے کے مقابل تھے۔ اس میں بمبئے سپورٹس کلب نے ۳۱ کے مقابلے میں ۳۵ پوائنٹ حاصل کئے۔ اور کامیاب قرار پایا۔

تیسرے میچ میں پولیس اور فرینڈز کلب سرگودھا کا باہم مقابلہ ہوا۔ اس میں پولیس کی ٹیم ۲۱ کے مقابلہ میں ۶۳ پوائنٹس سے کامیاب قرار دی گئی۔

چوتھا میچ جو ۳ بجے سہ پہر برادرز کلب لاہور اور بمبئے سپورٹس کراچی کے درمیان ہوا ۳۹ کے مقابلے میں ۴۶ پوائنٹس سے برادرز کلب نے جیتا۔

پانچویں میچ میں پولیس اور ریلوے کی ٹیمیں ایک دوسرے کے مقابل پر آئیں۔ اس میں پولیس نے ۲۸ کے مقابلے میں ۴۶ پوائنٹس سے میدان مارا۔

اس طرح آج کے پانچوں میچوں میں سے پولیس اور برادرز کلب کی ٹیمیں بیک وقت دو دو میچ جیت کر فائنل میں پہنچ گئیں۔

کالج سیکشن میں جو میچ کھیلا گیا۔ وہ گورنمنٹ کالج لائل پور اور ٹی۔ آئی کالج کے درمیان ہوا۔ اس میں ۱۸ کے مقابلہ میں ۲۱ پوائنٹ سے جیت گورنمنٹ کالج لائل پور کی رہی۔ کالج سیکشن میں فائنل مقابلہ آج زراعتی کالج اور گورنمنٹ کالج لائل پور کے درمیان ہو رہا ہے۔

سب سے زیادہ سکور برادرز کلب کے مسٹر مصطفیٰ کا رہا۔ انہوں نے ایک میچ میں ۲۱ اور دوسرے میں ۱۶ پوائنٹ سکور کئے۔ دوسرے نمبر پر پولیس کے مسٹر ایلبن آتے ہیں۔ انہوں نے ایک میچ میں ۱۹ اور دوسرے میں ۱۷ پوائنٹ سکور کئے۔

وائی ایم سی اے کے مبارک علی خان برادرز کلب کے جاوید اور مصطفیٰ پولیس کے ایلبن اور والس۔ بمبئے سپورٹس کے انور اور محمد خان ریلوے کے اسلم اور انور وکٹر فرینڈز کلب کے اکرام اور جیمز لائل پور کلب کے مولوی افضل۔ گورنمنٹ کالج لائلپور کے مجید۔ اور ٹی آئی کالج کے محمود جمال اور منور کا کھیل خاص طور پر شاندار رہا۔ اور بہت پسند کیا گیا۔ ان میں سے مبارک علی خان۔ والس۔ ایلبن۔ محمد خان اور مولوی افضل پاکستان باسکٹ بال ٹیم میں شامل ہیں اور ملک کے بہترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔

مختلف ٹیموں سے نمایاں سکور کرنے والے کھلاڑی:۔

برادرز:۔ مصطفیٰ ۲۱+۱۶ جاوید ۱۸+۹

پولیس:۔ ایلبن ۱۹+۱۷ والس ۱۶+۱۱

بمبئے سپورٹس:۔ محمد خان ۱۴+۱۰۔ انور ۱۱+۱۵

وائی ایم سی اے:۔ مبارک علی خان ۱۵۔ عباس علی ۱۰

لائل پور کلب:۔ مولوی افضل ۱۳

ریلوے:۔ انور وکٹر ۸

فرینڈز:۔ اکرام ۶۔ جیمز ۶

گورنمنٹ کالج لائل پور:۔ مجید ۱۳

ٹی آئی کالج:۔ محمود جمال ۸ منور ۸

ٹورنامنٹ میں تقسیم انعامات کی رسم

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ادا فرمائیں گے

ربوہ ۳۱ جنوری۔ آج چار بجے سہ پہر ربوہ میں کل پاکستان بنیاد پر منعقد ہونے والے پہلے باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی رسم عالمی عدالت انصاف کے نائب صدر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ادا فرمائیں گے۔ آپ ۳ بجے سہ پہر تعلیم الاسلام کالج کے باسکٹ بال گراؤنڈ میں تشریف لا کر فائنل میچ بھی دیکھیں گے۔

تعلیم یافتہ افراد کی کمی

ہمارے ملک میں تعلیم یافتہ افراد کی کمی ہے۔ اس کے ازالہ کے لئے وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ (انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ہوتی ہے تجلائے سحرات میں مضمر

فرشتے

پھر کان میں اک شورِ فغاں آتا ہے یارب
پھر کرۂ ارضی سے دھواں آتا ہے یارب

کہتے ہیں کہ افرنگ کا ہنگامہ اٹھا ہے
جس سے بڑا آشوب عناصر میں پڑا ہے

کہتے ہیں کہ کچھ غرب سے چلتی ہیں ہوائیں
تا عرش ہوئی جاتی ہیں بے تاب فضائیں

کیا کہتے نہ تھے ہم کہ بڑا فتنہ ہے آدم؟
اب دیکھ لیا تو نے بھی، کیا فتنہ ہے آدم؟

کس قوم سے آباد ہے دنیا کی زمیں یہ؟
جو ہم کو دکھایا تھا وہ آدم تو نہیں یہ؟

کیا خطۂ مغرب کا کوئی اور خدا ہے
کیا یہ کوئی آدم ترے آدم سے جدا ہے

ہم سجدہ اسے کرتے کبھی ہو نہیں سکتا
سر اس کے لئے دھرتے کبھی ہو نہیں سکتا

گھبرائی ہوئی حوریں ہیں لرزاں ہیں فرشتے
جل اٹھنے کو ہیں لوحِ مقدس کے نوشتے

اک خون کا سیلاب بڑھا آتا ہے وہ دیکھ!
پھر عرش پہ ابلیس چڑھا آتا ہے وہ دیکھ!

باری تعالے

اے میرے فرشتو نہیں، آدم تو وہی ہے
دریا تو پرانا ہے فقط موج نئی ہے

اک جھاگ سی اٹھی ہے ہوا کچھ بھی نہیں ہے
اک سحر طرازی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے

بے اذن کوئی عرش تلک آ نہیں سکتا
نزدیک وہ مردودِ فلاک آ نہیں سکتا

ہے عالمِ قدوس کو کیا خطرۂ ابلیس
اس موج کو چھو سکتا نہیں قطرۂ ابلیس

رنگ آج ستم لایا ہے یہ خون نہیں ہے
آزار فقط ہیضہ و طاعون نہیں ہے

آدم پہ گو ابلیس کا حملہ ہے بڑا سخت
پر کھوکھلا پن اپنا نہیں جانتا کمبخت

اس شعلۂ سرکش کا بھڑکنا ہے ضروری
کر دیتی ہے ناری کی تپش خاک کو نوری

تکمیل ہے آدم کی اسی بات میں مضمر
ہوتی ہے تجلائے سحرات میں مضمر

بھڑکانے سے اسکے جو بہک جاتی ہیں اقوام
اعمال کی آپ اپنے سزا پاتی ہیں اقوام

تلوار جو چلتی ہے غریبوں کے لہو پر
چل جاتی ہے انجام میں خود اپنے گلو پر

اک موقلمِ نقش گرِ رنگ ہے ابلیس
میزانِ بقا کے لئے پاسنگ ہے ابلیس

ہر موج ہے نوحہ گرِ طغیانیٔ تہذیب
آپ اپنا خسارہ ہے یہ ارزانیٔ تہذیب

یہ دور ہوا ختم نیا دور چلے گا
اے بادہ کشو ٹھہرو ابھی دور چلے گا

پھل شاخ سے جھڑتے ہیں تو لگ جاتے ہیں پھل اور
اجڑے ہوئے کھنڈروں میں بپا ہونگے محل اور

مشرق سے کبھی اٹھتی ہے مغرب سے کبھی موج
ہستی کی یہ بستی کہیں پستی ہے کہیں اوج

یورپ میں جو چلتی ہے یہ آندھی ہے ہوس کی
تاثیر ہے فریادِ اسیرانِ قفس کی

تنویر

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ باوجود شدید بارشوں کے ایام جلسہ سالانہ کے دوران موسم بہت اچھا رہا

دراصل ہمارے سارے کام اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے اسلئے ہمیں ہمیشہ اسی کی طرف نظر رکھنی چاہیئے

ہماری جماعت کو اسلئے قائم کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو دنیا میں قائم کیا جائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ر جنوری سنہ ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر

موسم کا سوال

ایسا ہوتا ہے جو انسانی اختیار میں نہیں ہوتا۔ اور نہ اس کے متعلق کوئی تدبیر کارگر ہو سکتی ہے۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ سے قبل اتنی بارش ہوئی کہ منتظمین گھبرا گئے۔ اور انہوں نے کہنا شروع کر دیا کہ تمام تنور خراب ہو گئے ہیں۔ اب ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔ صرف یہی ہو سکتا ہے کہ لنگر خانہ کے تنوروں پر گزارہ کیا جائے۔ اور مہمانوں کو تلقین کی جائے کہ وہ تھوڑے کھانا پر اکتفاء کر لیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے عاجز بندوں کی دعاؤں کو قبول کیا۔ اور بارش کے بعد

جلسہ سالانہ کے ایام

بڑے آرام سے گزر گئے اور منتظمین نے مہمانوں کو کھانا بھی سہولت سے کھلا لیا۔ مجھے یاد ہے جب سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الہام الٰہی سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی ہے صرف ۱۹۲۸ء میں ۲۸ر دسمبر کو جلسہ کے موقع پر بارش ہوئی۔ جب بارش قریباً سارا دن جاری رہی تو میں نے ایک اعلان لکھا جس میں یہ ذکر کیا کہ چونکہ بارش کی وجہ سے سب دوستوں کا ایک جگہ جمع ہو کر دعا کرنا مشکل ہے اسلئے سوا پانچ بجے میں دعا کروں گا۔ سب دوست اپنے اپنے کمروں میں اس وقت دعا میں شامل ہو جائیں

اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے

کہ ابھی اس اعلان کی نقلیں ہی ہو رہی تھیں۔ کہ بارش بند ہو گئی اور اس نے مجھے قریباً دو گھنٹہ تک اس امر پر تقریر کرنے کی توفیق عطا فرما دی کہ قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس کے مطالب کے سمجھنے کے لئے کن امور پر غور کرنا ضروری ہے۔ اگرچہ اس تقریر کے دوران میں بھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد بارش ہوتی رہی مگر لوگ شوق سے بیٹھے رہے اور اس طرح ہمارا جلسہ بخیر وخوبی گزر گیا۔

اسی طرح ۱۹۵۶ء کے جلسہ سالانہ میں بھی آخری روز شدید بارش ہوئی مگر پھر بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے تقریر کرنے کی توفیق عطا فرما دی۔ غرض اللہ تعالیٰ نے

ہر جلسہ پر فضل کیا

اور بارش کی وجہ سے اس میں کوئی روک پیدا نہیں ہوئی۔ جلسہ سالانہ کے بعد بالعموم سردی زیادہ ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس دفعہ بھی سردی زیادہ ہو گئی ہے اس لئے جلسہ کی تقریروں اور ملاقاتوں کی وجہ سے جو کوفت مجھے ہوئی اسے دور کرنے کا بہت کم موقع ملا۔ اس کے علاوہ مجھے ٹانگ میں درد کی تکلیف تھی۔ اور زبان پر زخم تھے۔ میرا خیال تھا کہ غالباً میں جلسہ سالانہ کے موقع پر تقریریں نہیں کر سکوں گا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے میں نے جلسہ پر پچھلے سال سے بھی لمبی تقریریں کی ہیں۔ اور اس کے باوجود گو ابھی تکلیف موجود ہے لیکن خراش اور زخم زیادہ نہیں ہوئے۔ اور جو تکلیف باقی ہے وہ بھی خدا تعالیٰ نے فضل کیا تو دور ہو جائے گی۔

گھبراہٹ اس وجہ سے ہے

کہ ٹانگ کی تکلیف پر دسواں مہینہ جا رہا ہے اور ابھی تک یہ تکلیف دور نہیں ہوئی۔ ایسا نہ ہو کہ یہ تکلیف مزمن ہو جائے لیکن اگر خدا تعالیٰ نے فضل کیا اور سردی کم ہو گئی تو جہاں عام کمزوری دور ہو جائیگی وہاں ٹانگ کی درد میں بھی کمی آ جائے گی۔ اور جسم میں بھی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ موجودہ بیماری کی وجہ سے میں زیادہ چل پھر نہیں سکتا۔ لیکن اس سے پہلے میں جب مری میں تھا تو دو دو میل تک سیر کے لئے چلا جاتا جابہ آیا تو وہاں ایک میل تک چلنا بھی دوبھر معلوم ہوتا تھا۔ بلکہ بعض دفعہ دو تین فرلانگ چلنے سے تکلیف محسوس ہوتی تھی۔ گرمی کے آنے پر جسم میں طاقت آ گئی تو میں بھر انشاء اللہ چلنے پھرنے لگوں گا جس سے

صحت میں فرق پڑ جائے گا

سارا دن بیٹھے رہنے سے صحت پر کوئی اچھا اثر نہیں پڑتا۔ جو شخص ہر وقت بیٹھا رہتا ہے اس کی صحت بگڑ جاتی ہے اسلئے جب تک مجھے چلنے پھرنے کی توفیق تھی میری طبیعت بحال رہتی تھی۔ اب بھی جب میں چلنے پھرنے لگوں گا تو طبیعت سنبھلنی شروع ہو جائیگی۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ کے موقع پر ہمیں سمجھایا ہے کہ سارے کام خدا تعالیٰ ہی کرتا ہے۔ اور جب ہمارے سب کام اللہ تعالیٰ نے ہی کرنے ہیں تو ہماری جماعت کو ہمیشہ اپنی نظر خدا تعالیٰ پر رکھنی چاہیئے وہی جماعت کی ترقی اور اسلام کو دوبارہ غالب کرنے کے سامان کرے گا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس وقت

سب سے زیادہ مظلوم اسلام ہے

اور باوجود اس کے کہ اسلام نے سارے ادیان کی تعریف کی ہے اور تمام پچھلے انبیاء کی عزت کی ہے۔ ان انبیاء کی امتوں کے لوگ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں۔ یہ چیز اللہ تعالیٰ کی غیرت کو جوش میں لائی اور اس نے آپ لوگوں کو اس لئے کھڑا کیا۔ کہ اسلام کی خوبیاں بتا کر اور اس بات کو روشن کر کے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سب انبیاء کی امتوں پر مہربان تھے۔ آپ کی عزت کو دوبارہ دنیا میں قائم کریں۔

یہ بات یاد رکھیں

کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت

قائم ہونے سے ہی خدا تعالےٰ کی عزت دنیا میں قائم ہو گی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ خدا تعالےٰ ایک بالا ہستی ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کی عظمت کو دنیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی قائم کیا تھا۔ جنگ بدر کے موقع پر جب مسلمانوں پر کفار کا زور بڑھ گیا۔ تو اس وقت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو دُعا کی۔ وہ یہی تھی۔ کہ اے اللہ اگر یہ مختصر سا گروہ جو تیرے نام کو دنیا میں بلند کرنے والا ہے ہلاک ہو گیا۔ تو قیامت تک دنیا میں تیرا نام لینے والا کوئی نہیں رہے گا۔ بیشک خدا خدا ہی ہے۔ اور بندہ بندہ ہی ہے لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

خدا تعالیٰ کی عزت

کو دنیا میں قائم کیا تھا۔ اور اگر دنیا میں خدا تعالےٰ کا نام باقی رہ سکتا ہے تو اسی صورت میں رہ سکتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اسلام باقی رہے۔ پس اپنی جانوں کی خاطر ہی نہیں۔ بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خدا تعالےٰ کی خاطر ہمیں یہ دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ اے اللہ جو کچھ ہم کر رہے ہیں۔ اس سے صرف ہمیں عزت حاصل نہیں ہوتی بلکہ خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور تیری ذات کو بھی عزت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے تو ہماری مدد فرما۔ اور ہماری تائید میں

اپنے فرشتوں کو نازل فرما

تا تیرا نام بھی اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام بھی دنیا میں روشن ہو اور قرآن کریم کی صداقت دنیا پر ظاہر ہو۔

درخواست دُعا

میرے والد مکرم چوہدری عطاء اللہ خانصاحب مرادھن ضلع دادو سندھ میں بعارضہ انفلوئنزا اور نمونیا بیمار رہے ہیں اور اب قدرے افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

نیز میری خالہ محترمہ کراچی میں بعارضہ دمہ بیمار ہیں احباب ان کی شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے (صفی اللہ صادق) ربوہ

مصنوعی سیاروں سے حاصل شدہ دلچسپ معلومات

قرآن مجید کی بیان فرمودہ حقیقت کا کھلا اعتراف

از مکرم خیلفہ صلاح الدین احمد صاحب ربوہ

(۳)

روسی رسالہ "سائنس اور زندگی" کے ایڈیٹر نے ۲۲ر جنوری ۱۹۵۹ء کی رات ماسکو ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے لاف زنی کی ہے کہ "روسی راکٹوں کو اس اعلےٰ وارفع ہستی کا پتہ نہیں چلا۔ جسے مذہبی دُنیا کے لوگ خدا کہتے ہیں۔ اور جس کی وہ عبادت کرتے ہیں"۔ ۱۹۵۷ء میں بھی پہلے سپٹنگ کی کامیابی پر ماسکو ریڈیو سے دہریت کا پراپیگنڈا کرنے والوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کی گئی تھی۔ یہ ایک احمقانہ دعوےٰ ہے۔ جب کہ خود انسان نے نہیں بلکہ راکٹوں نے ابھی زمین کے پہلے فلک سے اونچا جا کر نہیں دکھایا۔ ہمارے شمسی نظام کے سات افلاک میں سے ابھی پہلا فلک بھی راکٹ نے پار نہیں کیا۔ خدا تعالےٰ تو وہ ہستی ہے۔ جس نے ایسا جہان بنایا ہے۔ جس میں کئی آسمان ہیں اور ہر آسمان ستاروں سیاروں اور شموس و قمر سے پر ہے۔ جن کے مقابلہ میں ہمارا شمسی نظام صحرا میں ریت کے ایک دانہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

دراصل دہریہ روسی ایڈیٹر کا روئے سخن خاص طور پر کیتھولک فلسفہ کی طرف ہے۔ بارھویں اور تیرھویں صدی عیسوی میں کیتھولک فلسفہ پورے عروج پر تھا۔ اس فلسفہ کا یہ نظریہ تھا کہ زمین ایک تختہ کی مانند ہے۔ جس پر نیلگوں آسمان سونے کی کیلوں سے گنبد کی طرح جڑا ہوا ہے جس میں سورج اور چاند ستارے مخصوص انداز میں ٹکائے گئے ہیں۔ انہیں قوی ھیکل فرشتے روزانہ پروگرام کے مطابق ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک لئے پھرتے ہیں۔ تختۂ ارض کے نیچے دوزخ ہے اور گنبد خضرا کی چھت پر جنت ہے جنت میں ایک مزین تخت پر اپنے اکلوتے بیٹے کو لے کر خدا بیٹھا ہے۔ اور اس کی دلجوئی کے سامان فرما رہا ہے۔ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کے گناہوں کی پاداش میں اپنی جان عزیز کو قربان کر کے آیا تھا۔ ایسے فلسفہ کے مقابلہ میں روسی سپٹنگ کا چاند کے مدار سے پار پہنچنا واقعی اس عیسائی فلسفہ کو ہلا دینے کے مترادف ہے۔ مگر باقی مذہبی دنیا خصوصاً اسلامی خدا تو ایسی فرسودہ تعبیروں سے پاک ہے۔ اسلامی فلسفہ نے قرآنی تعلیم کی روشنی میں شروع سے ہی یعنی ساتویں صدی عیسوی سے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ اجرام فلکی خدا تعالےٰ کی حکمت اور قدرت کے سہارے قائم ہے۔ قرآن کریم نے بتلا دیا تھا کہ اجرام فلکی بغیر کسی مادی سہارے کے قائم کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اللہ عزیز و قدیر ہے۔ بلکہ اجرام فلکی کی گردشوں کے متعلق شدید القوۃ افلاک یعنی مداروں کا ذکر بھی قرآن میں موجود ہے۔ جیسا کہ پہلی قسط میں ذکر آچکا ہے۔ مگر سائنسدانوں کو تیرہ صد سال کے بعد ان مداروں کی حکمت اور قوت کا علم ہوا۔ سورۃ لقمان میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ لغو بیہودہ نظریے قائم کرنے یا مذہب میں ان نظریوں کو شامل کرنا ضلالت اور اہانت کا باعث ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم ویتخذھا ھزوا۔ اولٰئک لھم عذاب مھین۔

یعنی "ان میں سے ایسے بھی ہیں جو بغیر علم کے باتوں کا کھیل بنانا پسند کرتے ہیں۔ تاکہ خدا کے راستے سے گمراہ ہونے کے سامان پیدا ہوں۔ اور دین ایک تمسخر کی حیثیت اختیار کرے۔ ایسے لوگوں کے لئے پُر اہانت عذاب ہے"

آگے فرمایا:۔

خلق السموات بغیر عمد ترونھا۔ والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم

یعنی خدا تعالےٰ نے آسمانوں کو تم دیکھتے ہو بغیر ستونوں کے پیدا کیا ہے۔ بلکہ زمین میں پہاڑ بھی ڈالدیئے ہیں۔ تاکہ زلزلوں سے تم بچ سکو۔"

قرآن کریم سے یہ بھی ظاہر ہے کہ ابھی بہت سے ستارے دخان کی حالت میں ہیں یعنی Nebulee State میں ہیں مگر زمین تو پہلے ہی بوجھل ہو چکی ہے۔ پھر اس پر پہاڑوں کا بوجھ بھی لاد دیا ہے مگر باوجود اس کے وہ بھی کسی ستون کے بغیر ہی قائم ہے۔

روسی مادہ پرستوں کو یہ جان لینا چاہیئے کہ خدا کی جو تعریف قرآن کریم میں مذکور ہے وہ مورد اعتراض نہیں بنتی۔ وہ ایسا غالب اور قدیر عزیز ہے کہ وہ مادی ذرائع کا محتاج نہیں ہے۔

بلکہ مادہ اور تمام مخلوقات اپنی بقاء اور قیام کے لئے اس کے محتاج ہیں اور اس کی حکمتیں بے انتہا ہیں۔ جن کا احاطہ کرنا انسانی استعداد سے باہر ہے۔

مادہ پرست ماہرین سائنس و فلسفہ کو اپنی تاریخ دانی پر بھی ناز ہے مگر وہ تاریخ سے سبق نہیں لیتے۔ فرعون موسیٰؑ نے بھی خدائی میں دخل دینے کا زعم کیا تھا۔ جب اس کو دلائل نے ساکت کر دیا تو بطور عذر لنگ اس نے بھی خدا تعالیٰ کو دیکھنے کے لئے دیکھا مینار بنانا شروع کر دیا۔ سورۃ القصص میں مذکور ہے کہ فرعون نے کہا فَاَوْقِدْ لِیْ یٰھَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی اِلٰہِ مُوْسٰی۔ کہ "اے ہامان اینٹوں کا بھٹہ چڑھا اور میرے لئے ایک اونچا مکان تیار کر شاید اس طرح میں موسیٰؑ کے خدا کو دیکھ سکوں"۔

مگر اس متکبرانہ لاف زنی کے بعد اس کو زیادہ مہلت نہیں ملی۔ خود اس کی اپنی اور اپنے سازو سامان کی تباہی کے رنگ میں اسے خدا نظر آ گیا۔ اور خدا تعالیٰ کے تصرف نے ایسا سامان کیا کہ دجال فراعنہ کو بھی ان کا انجام دکھانے کے لئے فرعونِ موسیٰ کی نعش محفوظ کرا دی۔ اور آج تین ہزار سال کے بعد اس کی نمائش کی گئی ہے جس کا قرآن کریم میں پہلے سے ذکر موجود ہے کہ ان فرعونوں کی عبرت کے لئے اس نعش کو محفوظ رکھا گیا ہے جو بعد میں آنے والے ہیں۔ بلکہ قرآن کریم نے نصیحتاً فرما دیا یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (سورۃ الرحمٰن)

"یعنی اے جن و انس کے گروہو! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے اقطار سے نکل جاؤ تو نکل کر دکھا دو۔ جب تم نہیں نکل سکتے تو پھر خدا کی نعمت کا کیوں انکار کرتے ہو"۔

مگر ان مادہ پرستوں کا یہ حال ہے کہ آسمانوں کے اقطار سے نکلنے کا سوال تو ایک طرف رہا زمین کے اقطار سے بھی باہر نہیں نکلے اور کہتے یہ ہیں کہ ہم نے بڑا تیر مارا۔

احادیث نبوی میں یہ بھی دجال کی نشانی پیشگوئی موجود ہے کہ وہ آسمان کی طرف جانے کی کوشش کرے گا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ یاجوج ماجوج کہیں گے کہ جو کچھ زمین پر تھا اس پر تو ہم نے غلبہ پا لیا اب آؤ آسمان والوں کو قتل کریں یعنی ان پر بھی غلبہ پائیں۔ اس پر وہ اپنے تیر آسمان پر پھینکیں گے بالآخر آسمان والوں کی فتح و نصرت کے ہی مزید سامان پیدا ہوں گے۔ کیونکہ جو آسمانی فضاء کے نئے حالات معلوم ہوئے ہیں وہ پہلے سے ہی قرآن مجید میں زیادہ بہتر اور ابلغ صورت میں بیان فرما دیئے گئے تھے۔ اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور حکمتوں پر مزید دلالت کا سامان بن گئے ہیں اور یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اگر دلیل سے کام لیا جائے (جو کہ انسانی علم و تجربہ کے لئے حقیقی رہبر ہے اور اس لحاظ سے خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔) تو خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لانا حتمی اور ضروری ہو جاتا ہے۔ پھر ایسے رحمٰن اور رحیم خدا سے محبت کرنے پر فطرت صحیحہ مجبور ہو جاتی ہے جس نے اپنی قدرتوں اور حکمتوں کے ذریعہ ایسا جہان بنایا اور انسان کو بڑی بڑی نعمتوں اور استعدادوں سے متمتع فرمایا۔ چنانچہ یہ خدا تعالیٰ کا عشق اور اس کی عبودیت کا کمال تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اقطار السمٰوٰت والارض سے بھی بہت اونچے پہنچ گئے۔ اتنے اونچے کہ سپٹنک تو ایک مادی چیز ہے فرشتے بھی وہاں نہیں پہنچ سکے اور اللہ جل شانہٗ کی رویت فرمائی۔ مگر ایسے لوگ جو طاقت و گھمنڈ کی بنا پر لاف زنی کرتے ہیں وہ زمین سے جتنا بھی اونچا چھلانگ لگاتے ہیں اتنی ہی تیزی سے دلیل ان کا پیچھا کرتی ہے۔ اور ان کو اور بھی نیچا دکھانے کے لئے شہاب ثاقب کی طرح آ لیتی ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔

اعلان

نور اخدا بخش سکنہ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے گم ہیں پتہ نہیں۔ ان کے گھر والے سخت پریشان ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو فوراً توجہ کریں۔

(نظارت امور عامہ)

گمشدہ کاغذات

ایک سبز رنگ کی پلاسٹک کی کاپی جلسہ سالانہ کے بعد گم ہو گئی تھی جس میں ضروری یادداشت نقشہ وغیرہ اور کچھ رقم تھی۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو براہ مہربانی خاکسار کو پہنچا دیں۔ انشاء اللہ ان کی خدمت میں وہی رقم بطور انعام پیش کی جائے گی۔ عبد اللطیف خوشنویس گول بازار ربوہ

انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ)

جیسا کہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے اعلان فرمایا ہے (ملاحظہ ہو اخبار الفضل مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۵۹ء) گھٹیالیاں کے تعلیم الاسلام سکول کو ترقی دے کر انٹرمیڈیٹ کالج کے درجہ تک پہنچانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر ضلع سیالکوٹ کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ضلع سیالکوٹ سے اور ضلع سیالکوٹ کے ان احباب سے جو باہر رہائش پذیر ہیں اس غرض کے لئے مبلغ بیس ہزار روپیہ تک چندہ جمع کریں۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ اس کار خیر میں مکرم امیر صاحب اور ان کے نمائندوں سے پورا پورا تعاون فرمادیں اور حسب استطاعت چندہ میں شمولیت فرمائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

احمدی بچوں سے خطاب

رسالہ تشحیذ الاذہان کی توسیع اشاعت کی تحریک

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پیارے عزیزو! رسالہ تشحیذ الاذہان آپ کے لئے ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ آپ کے اپنے شعبہ یعنی شعبہ اطفال مجلس مرکزیہ کی زیر نگرانی شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ کو کامیاب بنانا اور اس کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنا اطفال کا کام ہے۔ اگر آپ نے اس طرف خلوص نیتی سے قدم بڑھایا۔ اور اپنے رسالہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کی تو مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں ضرور برکت ڈالے گا۔ اور آپ کی کوششیں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وما توفیقنا الا باللہ العظیم۔

آپ اس رسالہ کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کریں۔ خود بھی اس کو پڑھیں اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کریں۔ نہ صرف یہ کہ پڑھیں بلکہ اس میں لکھی ہوئی باتوں پر عمل کرنے کی کوشش کریں تاکہ آپ کی زندگیاں صحیح رنگ میں رنگین ہو کر اس مقصد کو پالیں جس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا یعنی ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون۔

(مرزا منور احمد)

درخواستہائے دعا

(۱) چند یوم سے خاکسار کی اہلیہ محترمہ شدید بیمار رہیں اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ عبد الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

(۲) بندہ کا چھوٹا لڑکا عرصہ سے بیمار ہے۔ اس کی ایک ٹانگ پر فالج ہے۔ اس کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ چوہدری مستقیم علی خان جماعت مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

(۳) بندہ کا لڑکا حفیظ اللہ خان کا امتحان مورخہ ۳ فروری سے شروع ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے

نصر اللہ خان سیکرٹری انجمن احمدیہ
ٹریکی ضلع گجرات

جامعہ احمدیہ کا سالانہ تقریری مقابلہ

مورخہ ۲۶/۱/۵۹ کو مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام جامعہ احمدیہ کا سالانہ تقریری مقابلہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔

وقت سے قبل ہی ہال شائقین سے کھچا کھچ بھر گیا۔ بلکہ بہت سے حاضرین کو کھڑے ہو کر اجلاس کی کارروائی سننا پڑی۔ اجلاس کی صدارت مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف صدر مجلس علمی نے فرمائی۔ منصور احمد صاحب انڈونیشین نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ آپ کے بعد قریشی محمد اسلم صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا منظوم کلام پیش کیا۔ بعدہ خاکسار نے قواعد مقابلہ پڑھ کر سنائے۔ ججز کے فرائض محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ اور مکرم پروفیسر نصیر احمد خاں صاحب صدر تعلیم الاسلام کالج یونین نے سرانجام دئے۔ اس مقابلہ کے دو معیار تھے۔ معیار اوّل میں درجہ اولیٰ تا مبلغین کے طلبہ شامل تھے۔ اور معیار دوم میں نچلی جماعتوں کے طلباء نے حصّہ لیا۔ ہر دو معیاروں کے لئے ذیل کے عناوین مقرر تھے۔

۱۔ اذ دعاکن چارۂ آزارِ انکارِ دعا۔
۲۔ مذہب کا اثر انسانی کردار پر۔
۳۔ الخلافة فی الاسلام۔
۴۔ خلافت ثانیہ میں جماعت احمدیہ کا استحکام۔
۵۔ شہریت اور اس کے اسلامی اصول۔
۶۔ فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں۔

معیار اوّل میں سات مقررین نے حصّہ لیا۔ اور معیار دوم میں آٹھ مقررین نے تقاریر کیں۔ اکثر مقررین نے مذہب کا اثر انسانی کردار پر اور خلافت ثانیہ میں جماعت احمدیہ کا استحکام اور اذ دعاکن چارۂ آزارِ انکارِ دعا کے عناوین پر تقاریر کیں۔

پروگرام آٹھ بجے شب تک جاری رہا۔ معیار اوّل میں اوّل عبد الشکور صاحب آپ مجلس ہذا کے اسسٹنٹ سیکرٹری بھی ہیں۔ سیّد داؤد احمد صاحب انور اور قاضی نعیم الدین احمد صاحب دوم قرار پائے۔ معیار دوم میں سعید احمد صاحب غازی اوّل اور عبد الرزاق صاحب دوم قرار پائے۔

آخر میں صدر صاحب نے مجلس علمی کی طرف سے حاضرین اور منصفین حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کے بعد جو محترم شمس صاحب نے کروائی ہمارا یہ پروگرام بخیر و خوبی ختم ہوا۔

محمد شفیق قیصر
سیکرٹری مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ

میری ہمشیرہ مرحومہ

(از مکرم خورشید احمد صاحب پربھاکر شاہجہانپوری بھارت)

پاکستان سے مجھے یہ المناک اطلاع ملی ہے کہ میری حقیقی ہمشیرہ کا سیالکوٹ میں انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مجھے اپنی اس مرحومہ ہمشیرہ سے خصوصیت کے ساتھ زیادہ محبت تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ۱۹۴۷ء کے انقلابی دور میں جبکہ میرے بچے عزیز منیر احمد کی عمر تین چار ماہ کی تھی۔ اسکی والدہ کا انتقال ہو گیا۔ بظاہر اس کی پرورش کا کوئی سامان نہ تھا۔ وہ وقت کس مپرسی کا تھا۔ مگر میری اس ہمشیرہ نے اس بچے کو لے لیا۔ اور مجھے قادیان و سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے فارغ کر دیا۔ اس کا یہ اتنا بڑا احسان ہے کہ میں قومی نقطہ نگاہ سے اسے بھول نہیں سکتا۔ اور نہ ہی اس احسان کا بدلہ دے سکتا ہوں۔

ہمارے گھر میں ایک چبوترہ نماز کے لئے مخصوص تھا۔ میری ہمشیرہ پابندی سے نمازیں ادا کیا کرتی۔ اور تلاوت قرآن پاک کیا کرتی تھی۔ گھر کا سارا انتظام اسی کے ہاتھوں میں رہتا تھا۔ جب یہ اپنے سسرال گئیں۔ وہ گھر پہلے سے خوشحال ہو گیا۔ اس کے چار لڑکے ہیں سب سے بڑا نو برس کا اور سب سے چھوٹا دو تین برس کا ہے۔ میرا بچہ بھی شروع سے اب تک انہی لوگوں کے پاس رہا ہے۔ اس کے لئے ماں باپ۔ دادا بھائی، گھر بار سب کچھ یہی لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکو بہت بہت جزا دے۔ آمین بچے کی پرورش کا بظاہر پھر کوئی سہارا نہیں رہا۔ احباب سے درخواست ہے کہ میری ہمشیرہ کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت فردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ مجھے غم سے نجات دے اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق دے۔

جامعہ احمدیہ دنیا میں تبلیغ اسلام کیلئے ایک بنیادی ادارہ ہے

جماعت احمدیہ کے مخیّر احباب کی خدمت میں ایک گذارش

(از مکرم سیّد داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ)

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جامعہ احمدیہ کی عمارت ابھی پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچی۔ ابھی رہائش گاہ کا حصہ اسی طرح باقی ہے۔ اس حصہ کے صحیح حالت میں نہ ہونے کے باعث طلباء کی نگرانی میں سخت دقت پیش آتی ہے۔ اسی طرح جگہ کی قلت کی وجہ سے دو تین جماعتوں کے لئے کمرے میسر نہیں۔ اور انہیں سردی اور گرمی میں باہر بیٹھنا پڑتا ہے۔

یہ ادارہ دنیا میں تبلیغ اسلام کے لئے بنیادی ادارہ ہے۔ کیونکہ یہاں سے تیار کئے گئے مبلغ ہی ساری دنیا میں اعلائے کلمۃ الاسلام کے لئے جاتے ہیں۔ اس لئے اس ادارہ کی فلاح و بہبود خاص طور پر آپ کے پیش نظر رہنی ضروری ہے۔ اگر اس ادارہ کا انتظام ناقص ہو۔ اور تعلیم و تربیت کے لئے ضروری وسائل میسر نہ ہوں۔ تو جماعت احمدیہ کے آئندہ تبلیغی پروگرام میں نقص ہو جانے کا اندیشہ ہوگا۔

صدر انجمن احمدیہ نے اس کام کے لئے ابتدائی عطیہ دیا ہے۔ اور اجازت دی ہے کہ جماعت کے مخیّر احباب کی خدمت میں درخواست کر کے ضروری رقم فراہم کی جائے لہذا میں اس اعلان کے ذریعہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا ہوں۔ کہ احباب زیادہ سے زیادہ اس نہایت ضروری کام کی طرف توجہ کرتے ہوئے اپنے عطیہ جات ارسال فرمائیں۔

تمام رقوم خاکسار کے نام یا افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام آنی چاہئیں

والسلام

(سیّد داؤد احمد۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

قائدین مجالس۔ قائدین اضلاع و علاقائی جائزہ لیں

رسالہ خالد خدام الاحمدیہ کا اپنا رسالہ ہے۔ اور خدام الاحمدیہ کے لئے ایک خصوصیت رکھتا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ ہو۔ اور اس کو ہر خادم اور ہر مجلس تک پہنچایا جائے۔

جملہ قائدین مجالس اپنے اپنے حلقہ میں جائزہ لیں۔ اپنی مجلس کے نام بھی رسالہ جاری کروائیں۔ اور صاحب حیثیت احباب کے نام بھی رسالہ جاری کروائیں۔ اسی طرح قائدین اضلاع اور علاقائی بھی جائزہ لیں۔ کہ آیا ان کی ہر ایک مجلس میں یہ رسالہ آتا ہے یا نہیں اگر نہیں تو رسالہ فوراً جاری کروالیں۔ اور اس رسالہ کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کریں۔ خود بھی پڑھیں اور اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کریں۔ اور اس بارہ میں اپنی مساعی سے دفتر کو بھی اطلاع دیتے رہا کریں۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

مقامی فنڈ کے حسابات

عہدہ داران مقامی جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قواعد کے مطابق جس طرح اس چندہ کا باقاعدہ حساب رکھنا ضروری ہے۔ جو مرکز میں ارسال کرایا جاتا ہے۔ اسی طرح لوکل فنڈ جس میں گرانٹ بھی شامل ہے۔ اس کا بھی باقاعدہ حساب رکھنا ضروری ہے۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۵ لم شق ۷۔ رسالہ نظام بیت المال۔

انسپکٹران بیت المال کو چاہیئے۔ کہ وہ معائنہ کے وقت اس امر کی تسلی کر لیں۔ کہ مقامی فنڈ کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے۔ مقامی آڈیٹر صاحبان کو اس فنڈ کے حسابات کی مکمل پڑتال کرنی چاہیئے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

سرکاری محکموں کے اخراجات میں دو کروڑ چوراسی لاکھ روپے کی کفایت

لاہور ۳۰ جنوری صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین نے کل صبح بتایا کہ گزشتہ تین ماہ میں مختلف صوبائی محکموں نے اخراجات کا جائزہ لینے کے بعد سال رواں کے میزانیہ میں دو کروڑ چوراسی لاکھ روپے کی کفایت کی گئی ہے اور دس خسارہ کے میزانیہ کو متوازن کر دیا گیا ہے۔

آپ نے مزید بتایا کہ مختلف محکموں کے عام اخراجات میں سے ایک کروڑ پچپن لاکھ روپے اور مستقل اخراجات میں سے ایک کروڑ انتیس لاکھ روپے کی کفایت ہوئی۔ تاہم اس کفایت کے باوجود کسی تعمیری منصوبہ کو ترک نہیں کیا گیا۔

مسٹر اختر حسین نے آج صبح سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں مقامی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران صوبائی حکومت کی گزشتہ تین ساڑھے تین ماہ کی کارگذاری پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ انکشاف کیا۔ اس موقعہ پر مغربی پاکستان کے مارشل لا ایڈمنسٹریٹر لفٹیننٹ جنرل بختیار رانا اور چیف سیکرٹری سید فدا حسن بھی موجود تھے۔

آپ نے کہا کہ سال رواں کے میزانیہ میں یہ کفایت صوبائی کابینہ اسمبلی اور انتخابات کے اخراجات ختم ہونے کی بنا پر ہوئی ہے اس کے علاوہ ایسی سڑکوں کی تعمیر کا پروگرام بھی منسوخ کر دیا گیا ہے جو سابق کابینہ نے محض انتخابی مصلحتوں کی بنا پر مرتب کیا تھا۔

آپ نے کہا کہ یہ اخراجات سالانہ آمدنی سے بہت زیادہ تھے۔ اس لئے ہم نے بجٹ کرکے میزانیہ کو متوازن کیا ہے۔

مسٹر اختر حسین نے اس پریس کانفرنس میں تقریباً ایک گھنٹہ تک مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ آپ نے زرعی اصلاحات کے بارے میں استفسارات پر کہا کہ ان اصلاحات کا سب سے زیادہ اثر سابق سندھ میں ہوگا۔ اور سابق پنجاب و سرحد کے صرف چند اضلاع کے بڑے زمیندار متاثر ہوں گے۔ تاہم اس موقعہ پر بتانا ممکن نہیں کہ اصلاحات کے نفاذ کے بعد کل کتنی اراضی بے زمین مزارعین میں تقسیم ہوگی۔ آپ نے کہا میری ذاتی رائے میں زرعی اصلاحات کا یہ پہلو زیادہ اہم نہیں کہ کل کتنی فالتو اراضی مزارعین میں تقسیم ہوگی۔ اصل اہمیت اس اصول کو حاصل ہے جس کے تحت یہ قرار دیا گیا ہے کہ آئندہ کوئی شخص پانچ سو ایکڑ سے زیادہ اراضی کا مالک نہیں ہوگا۔

آپ نے زرعی اصلاحات کے بارے میں ایک سوال پر کہا کہ چھوٹے مالکان اراضی پر جو یہ پابندی عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنی اراضی کے ٹکڑوں کا انتقال نہیں کرا سکتے۔ اس سے بلاشبہ انہیں بعض تکالیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن مملکت کے مفاد کے لئے اس نوعیت کی پابندی عائد کرنا ضروری ہے۔ تاکہ زرعی اراضی مزید ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہو۔ آپ نے ایک اور سوال پر تسلیم کیا کہ اشتمال اراضی کا کام بہت مشکل ہے اور اس کی تکمیل کے لئے کافی عرصہ درکار ہوگا۔

آپ نے بتایا کہ زرعی اصلاحات کمیشن کی رپورٹ ہفتہ عشرہ میں شائع ہو جائے گی

حنیف محمد کو گیارہ ہزار روپے کا انعام

کراچی ۳۰ جنوری پاکستانی کرکٹر حنیف محمد نے اپنی دنوں ۴۹۹ رنز بنا کر اول درجہ کے میچوں میں زیادہ رنز بنانے کے متعلق سر ڈان بریڈمین کا جو عالمی ریکارڈ توڑا ہے اس پر کراچی کے شہریوں کی طرف سے آج استقبالیہ دعوت دی گئی اس تقریب میں حنیف محمد کو کراچی کے شہریوں کی طرف سے نو ہزار نو سو اکاون روپے اور کراچی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ایک ہزار نقد روپے انعام کے طور پر دیئے گئے۔ یاد رہے اس سے پہلے حنیف محمد نے ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹسٹ میں سب سے زیادہ وقت تک بیٹنگ کرنے پر سر لین ہٹن کا عالمی ریکارڈ بھی توڑا تھا۔ انہوں نے سولہ گھنٹے سے زیادہ بیٹنگ کرکے ۳۳۷ رنز بنائی تھیں جب کہ سابقہ ریکارڈ قریباً تیرہ گھنٹے کا تھا

اعلان برائے اطلاع عام

تمام مالک مکانات کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ جس جگہ میونسپل کمیٹی ربوہ کی طرف سے تا حال نالیاں نہیں بنائی گئیں وہ اپنے گھروں کے فالتو پانی کے نکاس کا حسب ذیل طریقہ سے انتظام کریں۔
ایک پختہ حوض اپنے دروازہ کے اندر صحن میں بنائیں جس میں نالی کا پانی جمع ہوتا رہے۔ اس کو ڈھکنا سے بند رکھیں۔ اور وقتاً فوقتاً ان کو نکال کر سڑک پر چھڑکاؤ کر دیا کریں۔ کوئی نالی گلی میں نہیں گرنی چاہیئے۔
خلاف ورزی کی صورت میں بائی لاز میونسپل کمیٹی کے تحت ایکشن لیا جائے گا۔

آنریری سیکرٹری میونسپل کمیٹی ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے - لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

۱- دستخط کنندہ ذیل کو مندرجہ ذیل کام کیلئے نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر ۱۷ فروری ۱۹۵۹ء کے دو بجے بعد دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم اس دفتر سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے ۱۷ فروری کے ایک بجے بعد دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز دو بجے بعد دوپہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نوعیت کام	تخمینہ لاگت سے شرح ٹنڈر	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
(ع) - یکم اپریل ۱۹۵۹ء سے ۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء تک تین سال کے واسطے ریلوے کے متعدد کاموں کے سلسلہ میں چنیوٹ کوبری سے ۱"، ½۱" اور ۲" سائز کے پتھروں کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے Pitching Stone اور Shingle کی فراہمی	۵۰۰۰/- روپے	۱۰۰۰/- روپے

۲- صرف وہی ٹھیکیدار جو کوبری کے کام کے سلسلہ میں سابقہ تجربے اور اچھی مالی حیثیت کا ثبوت فراہم کر سکتے ہوں ٹنڈر داخل کریں۔

۳- تفصیلی شرائط نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹ اور دیگر کوائف دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ ۱۷ فروری ۱۹۵۹ء سے قبل ہی ضمانت کی رقم ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ بشرح فیصد کے نرخ کامل اعداد میں درج کئے جائیں۔ جو نرخ کسور پر مشتمل ہوں گے انہیں رد کیا جا سکے گا۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس	گیارھویں سروس	بارھویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸½	۱۰	۱۰½	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۷	۸½	۹½	۱۰½	۱۳	۱۳½	۱۵	۱۶	
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼									
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼									

نوٹ:- لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔

(جنرل مینجر)

درخواست دعا

کنری ۳۰ جنوری۔ مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد ڈویژن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی صاحبزادی صالحہ بیگم بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔